پیداواری منصوبہ

آلو

2018-19

پیداواری منصوبہ آلو 19-2018

اہمیت

آلو پاکستان کی ایک اہم فصل ہے اوراس سے فی ایکڑ آمدنی دوسری فصلوں کے مقابلہ میں زیادہ ہوتی ہے۔آلو کو مکمل غذا بھی کہا جاتا ہے کیونکہ اس میں کافی مقدار میں نشاستہ(Carbohydrates)، وٹامن(Vitamins)، معدنی نمکیات(Minerals) اور لحمیات(Protein) پائے جاتے ہیں۔یہ عام اناج(cereals) کے مقابلے میں خشک مادہ(Dry Matter) کی بنیاد پر 2 سے 3 گنا زیادہ پیداوار دینے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ملک میں بڑھتی ہوئی آبادی کی خوراک کو پورا کرنے اور گندم پر دباؤ کم کرنے کے لئے آلو کی پیداوار میں اضافہ از حد ضروری ہے۔مزید برآں آلو ایک ایسی فصل ہے جو ساحل سمندر سے لے کر پہاڑوں کی بلند چوٹیوں تک کاشت کی جاتی ہے۔ پنجاب میں آلو کی تین فصلیں کاشت کی جاتی ہیں۔میدانی علاقوں میں اس کی دو فصلیں یعنی موسم بہار اور موسم خزاں اور پہاڑی علاقوں میں صرف ایک یعنی موسم گرما کی فصل کاشت کی جاتی ہے۔ پنجاب میں 75 فیصد آلو کی فصل قصور، اوکاڑہ، ساہیوال اور پاکپتن میں کاشت ہوتی ہے۔اسے آلو کا مرکزی علاقہ بھی کہا جاتا ہے۔

گوشوارہ نمبر 1: پنجاب میں پچھلے پانچ سال میں آلو کا کل رقبہ، کل پیداوار اور پیداوار فی ایکڑ

سال	رقبہ		کل پیداوار	اوسط پیداوار	
	ہیکٹر	ایکڑ	ٹن	کلوگرام فی ہیکٹر	من فی ایکڑ
2013-14	148646	367319	2743271	18455	200.09
2014-15	159440	393992	3839262	24080	261.17
2015-16	165458	408864	3811060	23033	249.73
2016-17	166396	411181	3660548	21999	238.52
2017-18 (دوسرا تخمینہ)	174392	430939	4245863	24346	263.97

نوٹ: یہ اعداد و شمار ادارہ برائے کراپ رپورٹنگ سروسز پنجاب سے لیے گئے ہیں۔

رقبہ میں اضافہ کی وجہ:

☆ پچھلی فصل کا بہتر معاوضہ ملنا۔

پیداوار میں اضافہ کی وجہ:

☆ فصل کی بجائی کے دوران اور فصل کی بڑھوتری کے وقت موافق موسمی حالات۔

☆ رقبہ میں اضافہ۔

موزوں زمین

زرخیز میرا زمین جس میں پانی کا نکاس بہتر ہو۔زمین میں مناسب مقدار میں نامیاتی مادہ (1.5 فیصد سے زیادہ) موجود ہونا ضروری ہے۔

زمین کی تیاری

ایک دفعہ مٹی پلٹنے والا ہل اور دو سے تین دفعہ عام ہل اور ایک دفعہ روٹاویٹر چلا کر زمین کو نرم اور بھربھرا کر لیا جائے۔زمین کا ہموار ہونا بہت ضروری ہے تاکہ کھیت میں پانی کھڑا نہ رہے اور فصل کا اگاؤ بھی اچھا رہے۔

طریقہ کاشت

آلو کی کاشت کھیلیوں پر کی جائے۔کھیلیوں کا فاصلہ دو تا اڑھائی فٹ اور پودوں کا فاصلہ آٹھ انچ ہونا چاہیے۔بیج کی گہرائی تین تا چار انچ ہونی چاہیے۔البتہ اگر کاشت مٹی چڑھانے والے ہل سے کرنی ہو تو بیج کی گہرائی چھ انچ تک بھی ہو سکتی ہے۔بیج والی فصل میں پودوں کا فاصلہ چھ انچ ہونا چاہیے تاکہ آلو کا سائز کم ہو کر بیج زیادہ نکلے۔موسم بہار میں بیج کاٹ کر بھی لگایا جا سکتا ہے۔بیج کاٹتے وقت یہ خیال رہے کہ ہر حصہ پر دو یا دو سے زیادہ آنکھیں ہوں۔بیج کو کاٹنے کے بعد اسے ایک دو دن تک صاف ستھری، سایہ دار اور ہوا دار جگہ پر رکھیں۔پھر محکمہ زراعت توسیع کے عملہ کے مشورہ سے پھپھوندکش زہر لگا کر کاشت کریں۔

وقت کاشت

آلو کی مختلف فصلوں کا وقت کاشت درج ذیل ہے۔

فصل خزاں

یہ ماہ اکتوبر میں کاشت کی جاتی ہے۔زیادہ اگیتی کاشت میں زیادہ درجہ حرارت کی وجہ سے اُگاؤ میں کمی آجاتی ہے اور بعض اوقات زیر زمین آلو گل بھی جاتے ہیں اور مائٹس (جوئیں) کے حملے کا خطرہ بھی ہوتا ہے۔اس لیے بوائی 20 سے 25 سینٹی گریڈ درجہ حرارت پر کرنی چاہیے۔ اس فصل کی برداشت فروری میں کی جاتی ہے جبکہ بیج والی فصل کو آخر اکتوبر میں کاشت کریں اور 15 جنوری تک بیلیں کاٹ دیں تاکہ وائرس پھیلانے والے کیڑوں (سست تیلہ) سے بچ سکیں اور چھلکا سخت ہو جائے۔بیلیں کاٹنے کے ہفتہ دس دن کے اندر آلو برداشت کرلیں۔

بہاریہ فصل

یکم جنوری تا وسط فروری تک کاشت کی جاتی ہے اور آخر اپریل سے مئی تک برداشت کی جاتی ہے۔یہ موسم آلو کا بیج پیدا کرنے کے لئے موزوں نہیں ہے کیونکہ اس میں وائرسی امراض کے پھیلنے کا اندیشہ زیادہ ہوتا ہے لہذا کاشتکار وائرسی امراض پھیلانے والے کیڑوں کا مکمل تدارک کریں۔

موسم گرما کی فصل

پہاڑی علاقوں میں یہ فصل اپریل سے مئی تک کاشت اور اگست ستمبر میں برداشت کی جاتی ہے۔

بیج کی تیاری

آلو کی تازہ پیداوار بطور بیج نئی کاشت کے لئے موزوں نہیں ہوتی۔کاشت سے قبل خوابیدگی کو توڑنا بہت ضروری ہوتا ہے۔آلو 8 سے 10 ہفتے پڑا رہنے سے خوابیدگی خود بخود ختم ہو جاتی ہے۔آلو کی کاشت کے لئے بیماریوں سے پاک تصدیق شدہ بیج کا استعمال انتہائی ضروری ہے۔بیج کو سرد خانے سے تقریباً دس تا بارہ دن پہلے نکال کر سایہ دار جگہ پر پھیلا دیں تاکہ بیج باہر کے درجہ حرارت پر اپنے آپ کو ڈھال لے اور اس میں شگوفے پھوٹ آئیں۔

آلو کی اقسام

(1) فیصل آباد سفید (Faisalabad White)

یہ سفید رنگ کی زیادہ پیداوار دینے والی قسم ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ فیصل آباد میں تیار کی گئی ہے۔اس کے آلو قدرے گول، ہلکے زردی مائل اور خوبصورت ہوتے ہیں۔آلو کی آنکھیں کم گہری اور گودا ہلکا زردی مائل ہوتا ہے۔یہ قسم کورے جھلساؤ اور دیگر بیماریوں کے خلاف بہتر قوت مدافعت رکھتی ہے۔یہ قسم وائرسی بیماریوں مثلاً آلو کا پتہ لپیٹ وائرس (Potato Leaf Roll Virus) اور آلو کا وائرس وائی (*Potato Virus Y.*) وغیرہ کے خلاف بہتر قوتِ مدافعت رکھتی ہے۔یہ قسم پکانے اور چپس بنانے کے لئے بہت موزوں ہے۔اس کو لمبے عرصے تک سٹور کیا جا سکتا ہے۔یہ پہاڑی اور میدانی دونوں علاقوں کے لئے بہت موزوں ہے اور 120 دن میں تیار ہو جاتی ہے۔

(2) فیصل آباد سرخ (Faisalabad Red)

یہ گہرے سرخ رنگ کی زیادہ پیداوار دینے والی قسم ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ فیصل آباد میں تیار کی گئی ہے۔اس کے آلو قدرے بیضوی شکل کے پُرکشش ہوتے ہیں۔آلو پر آنکھیں تھوڑی سی گہری اور گودا ہلکا زرد رنگ کا ہوتا ہے۔پکانے کے لئے بہت اچھی ہے۔خشک موسم کو کافی حد تک برداشت کرتی ہے۔پہاڑی اور میدانی دونوں علاقوں کے لئے موزوں ہے۔بیماریوں کے خلاف مناسب حد تک قوت مدافعت رکھتی ہے اور 120 دن میں تیار ہو جاتی ہے۔

(3) ایس ایچ-5 (SH-5)

ادارہ سبزیات ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ فیصل آباد میں تیار کی گئی نئی قسم ہے۔یہ گہرے سُرخ رنگ کی زیادہ پیداوار دینے والی اگیتی قسم ہے۔اس کے آلو بڑے، بیضوی اور گودے کا رنگ ہلکا زرد ہوتا ہے۔یہ قسم آلو بہت جلد بناتی ہے۔اس لئے جلدی برداشت کے لئے بہت موزوں ہے لیکن اس قسم کا بیج پیدا کرنے کے لئے پودے سے پودے کا فاصلہ عام اقسام سے آدھا کردیں یعنی چار انچ رکھیں۔یہ قسم بیماریوں کے خلاف کافی حد تک قوتِ مدافعت رکھتی ہے اور 120 دن میں تیار ہو جاتی ہے

(4) پی آر آئی ریڈ

یہ سرخ رنگ کی بہترین پیداوار دینے والی قسم زرعی تحقیقاتی ادارہ برائے آلو ساہیوال نے تیار کی ہے۔کورے جھلساؤ، بلیک لیگ فیوزیریم ولٹ اور وائرسی بیماریوں میں پتہ لپیٹ وائرس، ایس، وائی، ایکس وائرس کے خلاف قوت مدافعت رکھنے والی قسم ہے۔اس کے آلو قدرے لمبوترے، جلد صاف، آنکھیں کم گہری اور گودا زردی مائل ہوتا ہے پکانے اور سٹوریج کے لئے بہترین ہے۔100 تا 110 دن میں تیار ہوتی ہے۔میدانی اور پہاڑی علاقوں کے لئے بہت موزوں قسم ہے۔

(5) روبی

یہ سرخ رنگ کی بہترین پیداوار دینے والی آلو کی نئی قسم ہے جو زرعی تحقیقاتی ادارہ برائے آلو ساہیوال نے تیار کی ہے۔یہ کورے، وائرس جھلساؤ، بلیک لیگ، فیوزیریم ولٹ، عمومی ماتا، آلو کی دراڑیں، تنے اور آلو کے کوڑھ کے خلاف قوتِ مدافعت رکھتی ہے۔اس کے آلو قدرے بیضوی، جلد صاف، آنکھیں کم گہری اور گودا زردی مائل ہوتا ہے۔اس میں خشک مادہ تقریباً 20 فیصد ہوتا ہے اور چپس، پکانے اور سٹوریج کے لیے بہترین ہے۔

100 تا110 دن میں تیار ہو جاتی ہے۔ میدانی اور پہاڑی علاقوں کے لیے موزوں قسم ہے۔

(6) صدف

یہ سفید رنگ کی بہترین پیداوار دینے والی آلو کی نئی قسم ہے جو زرعی تحقیقاتی ادارہ برائے آلو ساہیوال نے تیار کی ہے۔ یہ کورے، وائرس جھلساؤ، بلیک لیگ، فیوزیریم ولٹ، عمومی ماتا، آلو کی دراڑیں، تنے اور آلو کے کوڑھ کے خلاف قوتِ مدافعت رکھتی ہے۔ اس کے آلو قدرے بیضوی، جلد صاف، آنکھیں کم گہری اور گودا سفیدی مائل ہوتا ہے۔ اس میں خشک مادہ تقریباً 21 فیصد ہوتا ہے اور چپس، پکانے اور سٹوریج کے لیے بہترین ہے۔ 90 تا100 دن میں تیار ہو جاتی ہے۔ میدانی اور پہاڑی علاقوں کے لیے موزوں قسم ہے۔

(7) رونالڈو

یہ سرخ رنگ کی بہترین پیداوار دینے والی آلو کی نئی قسم ہے۔ اس کے آلو قدرے بیضوی، آنکھیں کم گہری اور گودا زردی مائل ہوتا ہے۔ یہ 90 تا100 دن میں تیار ہو جاتی ہے۔ میدانی اور پہاڑی علاقوں کے لیے موزوں قسم ہے۔

(8) چیلنجر

یہ سفید رنگ کی بہترین پیداوار دینے والی آلو کی نئی قسم ہے۔ اس کے آلو قدرے بیضوی، آنکھیں کم گہری اور گودا سفیدی مائل ہوتا ہے۔ یہ 90 تا100 دن میں تیار ہو جاتی ہے۔ میدانی اور پہاڑی علاقوں کے لیے موزوں قسم ہے۔

اس کے علاوہ کروڈا، آسٹرکس اور سانٹے بھی کاشت ہو رہی ہیں۔

شرح تخم

موسم خزاں کے لئے شرح تخم 1200 تا1500 کلوگرام فی ایکڑ اور موسم بہار کے لئے اگر آلو کاٹ کر لگائے جائیں تو 500 تا600 کلوگرام فی ایکڑ استعمال کیا جاتا ہے۔ 35 تا55 ملی میٹر سائز اور 40 سے 50 گرام وزن کا آلو بیج کے لئے نہایت موزوں ہے۔

کھادوں کا استعمال

آلو کی اچھی فصل حاصل کرنے کے لیے گوبر کی کھاد 12 تا15 ٹن فی ایکڑ ڈالی جانی ضروری ہے۔ گلی سڑی کھاد کو ایک مہینہ قبل کھیت میں ڈال کر ہل وغیرہ چلا کر اچھی طرح زمین میں ملانا چاہیے۔ مزید برآں سبز کھادوں کا استعمال مثلاً گوارہ اور جنتر بھی بہتر نتائج دیتا ہے تاہم عمومی Scab والے علاقوں میں مرغی خانے کی باقیات استعمال نہ کریں۔

کیمیائی کھادیں

کھاد کی مقدار کا تعین کرنے سے پہلے زمین کا تجزیہ کروایا جانا چاہیے۔ اگر زمین کا تجزیہ نہ کروایا جا سکے تو اوسط زرخیزی والی زمین میں فی ایکڑ 100 کلوگرام نائٹروجن، 50 کلوگرام فاسفورس، 50 کلوگرام پوٹاش اور 10 کلوگرام زنک سلفیٹ (Zinc 21%) ڈالنی چاہئے۔ اگر گوبر کی کھاد ڈال لی جائے تو عناصر صغیرہ ڈالنے کی ضرورت نہیں ہوگی ورنہ بمطابق اراضی فی ایکڑ فیرس سلفیٹ (Ferrous sulphate) 30 کلوگرام، مینگنیز سلفیٹ (Manganese sulphate) 12 کلوگرام اور بورک ایسڈ (Boric acid) 2 کلوگرام ڈالیں۔ فاسفورس، پوٹاش، زنک و دیگر عناصر صغیرہ والی کھادوں کی ساری مقدار بوقت کاشت ڈالی جائے اور نائٹروجن والی کھاد کی ایک تہائی مقدار بوقت بوائی ڈالی جاتی ہے جبکہ نائٹروجن کی باقی مقدار دو حصوں میں ڈالی جائے۔ زیادہ کھادوں کا استعمال بے سود ہوگا۔

گوشوارہ نمبر 2 آلو کی فصل کے لئے کھادوں کا استعمال

نام کھاد	کھادوں کی مقدار بوریوں میں فی ایکڑ		
	زمین کی تیاری کے وقت	اگاؤ کے 30 دن بعد	اگاؤ کے 60 دن بعد
ڈی اے پی (DAP)	2.25	-	-
یوریا (UREA)	1.50	1.00	1.00
ایس او پی	2	-	-
زنک سلفیٹ (21%)	10 کلوگرام	-	-
		یا	
ڈی اے پی	2.25	-	-
ایمونیم نائٹریٹ (CAN)	2.50	2.00	2.00
ایس او پی	2.00	-	-
زنک سلفیٹ (21%)	10 کلوگرام		
		یا	
نائٹروفاس	5.00	-	-
یوریا	-	1.00	1.25

ایس او پی	2.00	-	-
زنک سلفیٹ (21%)	10 کلوگرام	-	-
یا			
نائٹروفاس	5.00	-	-
امونیم نائٹریٹ	-	2.00	1.50
ایس او پی	2.00	-	-
زنک سلفیٹ (21%)	10 کلوگرام	-	-

نوٹ: پوٹاش کی کھاد کے لیے ترجیحاً ایس او پی استعمال کریں۔

آبپاشی

پہلی آبپاشی کاشت کے فوراً بعد کریں اور پانی کھیلیوں کے دوتہائی حصہ تک پہنچنا چاہیے۔ ورنہ زمین سخت اور اگاؤ متاثر ہوگا۔ بعد میں یہ وقفہ موسم کے مطابق بڑھا کر 7 سے 10 دن کر دینا چاہئے۔ آلو برداشت کرنے سے پندرہ دن پہلے آبپاشی بند کر دینی چاہیے۔ زمین میں نمی کی مقدار موزوں حد تک رہنی چاہیے تاکہ زیرِ زمین آلو صحیح طور پر نشوونما پا سکیں۔ اگر زمین میں نمی کم یا زیادہ ہو تو آلو بدشکل ہوں گے اور پیداوار بھی متاثر ہوگی۔ اگر کورے کا خطرہ ہو تو فوراً آبپاشی کریں۔

جڑی بوٹیوں کی تلفی

جڑی بوٹیوں کی تلفی کے لئے محکمہ زراعت (توسیع) کے مقامی عملہ کے مشورہ سے موزوں زہر کا استعمال کریں۔

صحت مند بیج پیدا کرنا

اندرون ملک ٹشو کلچر کے طریقے سے لیبارٹریوں میں تیار کردہ وائرس سے پاک یا بیرون ملک سے درآمدی بیج استعمال میں لا کر مختلف نجی کمپنیاں پہاڑی علاقوں اور بعد ازاں پنجاب کے میدانی علاقوں کی فصل خزاں میں تصدیق شدہ بیج تیار کر کے اگلے موسم خزاں کی فصل میں استعمال کے لئے کاشتکاروں کو فروخت کر رہی ہیں۔ علاوہ ازیں پنجاب سیڈ کارپوریشن بھی ٹشو کلچر کے طریقہ سے تیار کردہ بیج موسم خزاں کی فصل کے لئے مہیا کر رہی ہے لہٰذا سفارش کی جاتی ہے کہ کاشتکار حضرات اس نوعیت کا بیج موسم خزاں میں کاشت کر کے اپنے سسٹم میں داخل کریں اور خزاں سے خزاں تک کے طریقہ کو جاری رکھیں۔ موسم خزاں میں بیج والی فصل اکتوبر کے آخر میں کاشت کریں۔ دوران فصل کھیت کا 3-4 دفعہ معائنہ کریں اور بیمار پودوں کو آلوؤں سمیت اکھاڑ کر دبا دیں۔ اس طرح غیر اقسام کے پودوں کو بھی نکال دیں۔ 15 جنوری کے قریب جب سست تیلے کا حملہ شروع ہو فصل کی بیلیں کاٹ دیں۔ 10-15 دن بعد آلو اکھاڑ کر چھانٹی کریں اور 35 تا 55 ملی میٹر یا انڈے کے سائز کے آلو صاف ستھری بوریوں یا کریٹوں میں بھر کر کولڈ سٹوریج میں رکھ دیں۔ آجکل جالی دار بوریوں کا استعمال بھی مقبول ہو رہا ہے۔

آلو کی برداشت اور سنبھال

آلو کی فصل کو برداشت کرنے سے 10 سے 15 روز قبل بیلیں کاٹ دینی چاہئیں۔ اس سے آلو کی جلد سخت ہو جاتی ہے اور کولڈ سٹوریج کے دوران گلنے کے عمل کو کم کیا جا سکتا ہے۔ فصل کی برداشت صبح کے وقت جب درجہ حرارت نسبتاً کم ہو کریں۔ زیادہ درجہ حرارت میں آلوؤں کے گلنے سڑنے کا زیادہ امکان ہوتا ہے۔ آلو کو برداشت کے بعد 3 سے 4 دن سایہ دار جگہ پر رکھیں تاکہ برداشت کے دوران آنے والے زخم مندمل ہو جائیں۔

موسم خزاں کے آلو جب جنوری فروری میں برداشت ہوتے ہیں تو بھاؤ کم ہو جاتا ہے زیادہ قیمت کے حصول کے لئے زمیندار آلوؤں کو فارم پر ڈھیر کی صورت میں جمع کر لیتے ہیں۔ ڈھیر میں ہوا کا گزر نہ ہونے کی وجہ سے آلو گلنا شروع ہو جاتے ہیں اور درجہ حرارت زیادہ ہونے پر ان کی ظاہری شکل خراب ہو جاتی ہے۔ محکمہ کی ہدایت کے مطابق آلو کی سنبھال کو درجہ ذیل طریقہ سے بہتر بنایا جا سکتا ہے جس سے اسکو زیادہ دیر تک محفوظ رکھا جا سکتا ہے اور معیار بھی برقرار رہتا ہے۔

1. آلو کے ڈھیر زمین سے ایک فٹ اونچے بیڈ پر لگائے جائیں۔
2. ڈھیر کے اندر ہوا کے گزر کے لیے ڈکٹ یعنی نالیاں لگائی جائیں۔
3. ان نالیوں کو دن کے وقت بند رکھیں تاکہ گرم ہوا کا گزر نہ ہو اور رات کو کھول دیں تاکہ ٹھنڈی ہوا کا گزر ہو سکے۔
4. ڈھیر کی گرمی خارج کرنے کے لیے چمنی کا استعمال کریں۔

آلو کی بیماریاں اور ان کا اِنسداد

نام بیماری	علامات	اسباب	اِنسداد
آلو کا پچھیتا جھلساؤ (Late Blight of Potato)	یہ بیماری پھپھوندی کی ایک قسم (*Phytophthora infestans*) کی وجہ سے ہوتی ہے۔ 10 تا 20 سینٹی گریڈ درجہ حرارت اور ہوا میں 80 تا 100 فیصد نمی کے دوران وبائی شکل اختیار کر جاتی ہے۔ شروع میں پتوں پر نمدار ٹیڑھے سے دھبے نظر آتے ہیں جو فوراً زردی مائل ہو جاتے ہیں اور تمام پودے پر پھیل جاتے ہیں پھر یہ دھبے بھورے اور سیاہی مائل ہو جاتے ہیں۔ وبائی حملہ کی صورت میں اگر فوراً سدباب نہ کیا جائے تو ساری فصل ایک دو دن میں تباہ ہو جاتی ہے۔ پودے گل سڑ جانے کی وجہ سے سپرٹ جیسی بو آنے لگتی ہے۔ حملہ شدہ فصل کے آلو سٹور میں گل سڑ جاتے ہیں۔ خشک اور صاف موسم میں بیماری پھیلنے نہیں پاتی لیکن مرطوب موسم میں سڑن متاثرہ حصوں پر پھیلنے لگتا ہے اور بدبو آنے لگتی ہے۔ بیماری کی شدت کی صورت میں آلو زمین کے اندر ہی گل سڑ جاتے ہیں۔	یہ بیماری سال بہ سال سڑے یا بیماری سے متاثرہ آلوؤں کے بونے یا ایسے کھیتوں میں جن میں بیمار پودوں کے پس ماندہ فضلات موجود ہوں بوائی کرنے سے پیدا ہو جاتی ہے۔ یہ بیماری قرب وجوار کے کھیتوں سے ہوا کے ذریعہ بھی پھیل جاتی ہے۔	☆آلو کا بیج ہمیشہ تندرست فصل سے حاصل کریں۔ ☆فصل ختم ہونے پر پسماندہ فضلات کو جمع کر کے جلا دیں۔ ☆جڑی بوٹیوں کا مکمل سدباب کریں۔ ☆قوتِ مدافعت رکھنے والی اقسام کاشت کریں۔ ☆متاثرہ کھیتوں میں دو تا تین سال تک آلو کی فصل کاشت نہ کریں اور فصلوں کا مناسب ہیر پھیر کریں۔ ☆فصل پر بیماری شروع ہونے سے پہلے یا شروع ہوتے ہی موزوں پھپھوندکش زہر پانی میں ملا کر سپرے کریں اور 8 تا 10 دن کے وقفہ سے دہرائیں۔ اگر موسم زیادہ نمدار اور ابر آلود ہو جائے اور بارش ہونے لگے جس سے ہوا میں نمی بڑھ جائے اور درجہ حرارت کم ہو جائے تو مناسب زہر پانی میں ملا کر سپرے کریں۔ اگر موسم زیادہ دن تک ابر آلود اور نمدار رہے تو اس عمل کو 8 تا 10 دن کے وقفے سے دہرائیں۔
آلو کا اگیتا جھلساؤ (Early blight of Potato)	یہ بیماری ایک پھپھوندی (*Alternaria solani*) کی وجہ سے ہوتی ہے۔ عام طور پر میدانی علاقوں میں پائی جاتی ہے۔ لیکن پہاڑی علاقوں میں بھی ہو سکتی ہے۔ اس بیماری کی وجہ سے گہرے بادامی رنگ کے ہم مرکز دھبے پتوں کے حاشیوں پر رونما ہوتے ہیں اور ایسے پتے مڑ تڑ کر سوکھ جاتے ہیں۔ بعض اوقات بیماری سے تنے اور ڈنٹھل بھی متاثر ہو جاتے ہیں۔ پودوں کے متاثر ہونے کی وجہ سے آلو جسامت میں چھوٹے رہ جاتے ہیں اور زیادہ دیر تک رکھنے کے قابل نہیں رہتے۔ گرم اور مرطوب موسم میں بیماری زیادہ پھیلتی ہے۔ لیکن اگر درجہ حرارت گر جائے تو بیماری رک جاتی ہے۔ شدید حملہ کی صورت میں پودا جھلسا ہوا نظر آتا ہے۔ نئی فصل کاشت کرتے وقت اگر درجہ حرارت 25 سے 30 درجہ سینٹی گریڈ ہو تو حملہ کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔	زیادہ تر بیماری ان کھیتوں میں پیدا ہوتی ہے جن میں آلو، ٹماٹر اور بینگن کی فصلوں کے بیماری سے متاثرہ پسماندہ فضلات پڑے ہوئے ہوں۔ بعض اوقات بیماری متاثرہ فصل سے حاصل کردہ بیج سے بھی پیدا ہوتی ہے۔	☆ہمیشہ تندرست فصل سے حاصل کیا ہوا بیج بوئیں۔ ☆فصل ختم ہونے پر پسماندہ فضلات کو جمع کر کے جلا دیں۔ ☆جڑی بوٹیوں کا مکمل سدباب کریں۔ ☆قوتِ مدافعت رکھنے والی اقسام کاشت کریں۔ ☆متاثرہ کھیتوں میں دو تین سال تک آلو کی فصل کاشت نہ کریں اور فصلوں کا مناسب ہیر پھیر کریں۔ ☆محکمہ کی سفارش کردہ پھپھوندکش زہروں (مینکوزیب، تھائیوفینیٹ میتھائل) کا سپرے کریں۔

آلو کا سوکا یا مرجھاؤ (Fusarium Wilt)	یہ بیماری ایک مخصوص پھپھوندی *Fusarium sp.* کی وجہ سے ہوتی ہے اور اس کے جراثیم متاثرہ آلو کے بیج اور زمین میں پائے جاتے ہیں۔ بعض اوقات پودے اگتے ہی نہیں یا اگتے ہی مرجھا کر مر جاتے ہیں۔ متاثرہ پودوں کے نچلے پتے زرد ہونا شروع ہو جاتے ہیں اور یہ بیماری پودے پر کسی وقت بھی حملہ آور ہو سکتی ہے۔ مرض کی شدت میں جڑیں گل سڑ جاتی ہیں اور پودا جلد ہی مر جاتا ہے۔ جب زمین کا درجہ حرارت زیادہ ہو اور نمی کی بہتات ہو تو بیماری تیزی سے پھیلتی ہے۔ متاثرہ فصل میں آلو چھوٹے رہ جاتے ہیں اور پیداوار بہت کم ہو جاتی ہے۔	بیماری یا تو متاثرہ فصل سے حاصل کردہ بیج بونے سے پیدا ہوتی ہے یا ان آلوؤں سے جن پر دوران سٹور سڑنے کی علامات پیدا ہو گئی ہوں۔ بیماری ایسے کھیتوں میں بوائی کرنے سے بھی پیدا ہو جاتی ہے جن میں متاثرہ فصل کے پسماندہ فضلات موجود ہوں۔	☆تندرست بیج بوئیں جو ایسی فصل سے حاصل کیا گیا ہو جو تمام بیماریوں سے مبرّا ہو۔ ☆فصل ختم ہونے پر پسماندہ فضلات کو جمع کر کے جلا دیں۔ ☆متاثرہ کھیتوں میں دو تا تین سال تک آلو کی فصل کاشت نہ کریں اور فصلوں کا مناسب ہیر پھیر کریں۔ ☆قوتِ مدافعت رکھنے والی اقسام کاشت کریں۔ ☆متاثرہ فصل میں آبپاشی کا دورانیہ کم کر دیں۔ اگر ہو سکے تو ہفتہ میں دو مرتبہ پانی لگائیں تاکہ زمین کا درجہ حرارت کم ہو کر بیماری کے حملہ کا خطرہ ٹل جائے۔ ☆متاثرہ کھیتوں میں سبز کھاد کا عمل دہرائیں۔ ☆آلو کاشت کرنے سے پہلے اگر ہو سکے تو کھیت کو اچھی طرح سیراب کر لیں تاکہ زمین کا درجہ حرارت کم ہو جائے۔ اس سے آلو کا اگاؤ زیادہ ہوگا اور بیماری کے حملے کا خطرہ ٹل جائے گا۔ ☆آلو کاشت کرنے سے پہلے مناسب زہر کا محلول بحساب 2 گرام فی لیٹر پانی میں ملا کر آلو کے بیج کو اس میں 5 منٹ تک بھگو کر کاشت کریں۔ اس سے آلو کا اگاؤ زیادہ ہوگا اور بیماری کے حملے کا خطرہ کافی حد تک کم ہو جائے گا۔
آلو کی عمومی ماتا (Common Scab)	یہ بیماری ایک بیکٹیریا (*Streptomyces scabies*) سے پھیلتی ہے۔ اس بیماری کی علامات پتوں کی بجائے آلوؤں پر ظاہر ہوتی ہیں۔ جب برداشت کے وقت زمین سے آلو نکالتے ہیں تو آلوؤں پر بھورے رنگ کے سخت کارک کی طرح کے ابھرے ہوئے دھبے نظر آتے ہیں جو بڑھ کر آپس میں مل جاتے ہیں اور سارے آلو کو متاثر کر دیتے ہیں۔ اس بیماری سے پیداوار تو بہت کم متاثر ہوتی ہے لیکن بازار میں نرخ کم ملتا ہے۔	بیمار آلو جو زمین میں پڑے رہیں اس بیماری کا باعث بنتے ہیں اور متاثرہ زمین میں نئی فصل کاشت کرنے سے آلو کی فصل کو یہ بیماری لگ جاتی ہے۔ بیماری ایسے کھیتوں میں بوائی کرنے سے بھی پیدا ہو جاتی ہے جن میں متاثرہ فصل کے پسماندہ فضلات موجود ہوں۔ اس کا حملہ زمینی تعامل زیادہ ہونے سے بھی بڑھ جاتا ہے۔	☆تندرست بیج بوئیں جو ایسی فصل سے حاصل کیا گیا ہو جو تمام بیماریوں سے مبرّا ہو۔ ☆متاثرہ کھیتوں میں سبز کھاد کا عمل دہرائیں۔ ☆فصل ختم ہونے پر پسماندہ فضلات کو جمع کر کے جلا دیں اور کھیت میں دو یا تین دفعہ ہل چلا کر باقی ماندہ آلو چن لیں۔ ☆متاثرہ کھیتوں میں دو تا تین سال تک آلو کی فصل کاشت نہ کریں اور فصلوں کا مناسب ہیر پھیر کریں۔ ☆قوتِ مدافعت رکھنے والی اقسام کاشت کریں۔ ☆متاثرہ فصل میں آبپاشی کا دورانیہ کم کر دیں۔ اگر ہو سکے تو ہفتہ میں دو مرتبہ پانی لگائیں تاکہ زمین کا درجہ حرارت کم ہو کر بیماری کا حملہ ٹل جائے۔ ☆آلو کاشت کرنے سے پہلے اگر ہو سکے تو کھیت کو اچھی طرح سیراب کر لیں تاکہ زمین کا درجہ حرارت کم ہو جائے۔ اس سے آلو کا اگاؤ زیادہ ہوگا اور بیماری کے حملے کا خطرہ ٹل جائے گا۔ ☆آلو کاشت کرنے سے پہلے مناسب جراثیم کش زہر بحساب 2 گرام فی لیٹر پانی میں ملا کر آلو کے بیج کو اس میں 5 منٹ تک بھگو کر کاشت کریں۔ اس سے آلو کا اگاؤ زیادہ ہوگا اور بیماری کے حملے کا خطرہ کافی حد تک کم ہو جائے گا۔ ☆بیماری کے سدباب کے لئے فاسفورسی کھادوں کا استعمال بہت فائدہ مند ثابت ہوتا ہے لیکن نائٹروجن والی کھاد کا استعمال بھی زیادہ نہ ہو یعنی نائٹروجن اور فاسفورس کی کھادوں کو مناسب تناسب سے استعمال کریں۔

تنے اور آلو کا کوڑھ (Stem Canker)	یہ بیماری پھپھوندی کی ایک مخصوص قسم (*Rhizoctonia solani*) کی وجہ سے پھیلتی ہے۔ گرم مرطوب موسم اس کے لئے زیادہ موزوں ہے اور آلو کی فصل پر کسی وقت بھی حملہ آور ہو سکتی ہے۔ اس بیماری سے پودوں پر زمین کے قریب اور زیرِ زمین جڑوں پر سیاہ ابھرے ہوئے کھرنڈ بنتے ہیں جو مختلف سائز کے ہوتے ہیں۔ پودے کے متاثرہ حصے سیاہ ہو جاتے ہیں۔ سخت حملے کی صورت میں پودا مر جاتا ہے مگر عام حالات میں پودے کمزور اور پیلے پڑ جاتے ہیں۔ آلو کی سطح پر جو سیاہ کھرنڈ بنتے ہیں وہ بڑے واضح ہوتے ہیں اور آلو کی سطح پر پھیل کر اُسے بدنما بنا دیتے ہیں۔ متاثرہ آلو بیج کے طور پر استعمال کرنے سے دیر سے اُگتے ہیں اور پودے کمزور ہوتے ہیں جس سے پیداوار کم حاصل ہوتی ہے۔	یہ بیماری آلو کا متاثرہ بیج استعمال کرنے اور بیمار کھیت میں آلو کی فصل کاشت کرنے سے پھیلتی ہے۔ بیماری ایسے کھیتوں میں بوائی کرنے سے بھی پیدا ہو جاتی ہے جن میں متاثرہ فصل کے پسماندہ فضلات موجود ہوں۔	☆ تندرست بیج بوئیں جو ایسی فصل سے حاصل کیا گیا ہو جو تمام بیماریوں سے مبرّا ہو۔ ☆ فصل ختم ہونے پر پسماندہ فضلات کو جمع کر کے جلا دیں۔ ☆ متاثرہ کھیتوں میں دو تا تین سال تک آلو کی فصل کاشت نہ کریں اور فصلوں کا مناسب ہیر پھیر کریں۔ ☆ قوتِ مدافعت رکھنے والی اقسام کاشت کریں۔ ☆ متاثرہ فصل میں آبپاشی کا دورانیہ کم کر دیں۔ اگر ہو سکے تو ہفتہ میں دو مرتبہ پانی لگائیں تاکہ زمین کا درجہ حرارت کم ہو کر بیماری کے حملہ کا خطرہ ٹل جائے۔ ☆ متاثرہ کھیتوں میں سبز کھاد کا عمل دہرائیں۔ ☆ آلو کاشت کرنے سے پہلے اگر ہو سکے تو کھیت کو اچھی طرح سیراب کر لیں تاکہ زمین کا درجہ حرارت کم ہو جائے۔ اس سے آلو کا اگاؤ زیادہ ہوگا اور بیماری کے حملے کا خطرہ ٹل جائے گا۔ ☆ آلو کاشت کرنے سے پہلے سفارش کردہ پھپھوندکُش زہر کا محلول تیار کر کے 2 گرام فی لیٹر پانی میں ملا کر آلو کے بیج کو اس میں 5 منٹ تک بھگو کر کاشت کریں۔ اس سے بیماری کے حملے کا خطرہ بہت کم ہو جائے گا۔
آلو کا پتا لپیٹ وائرس (Potato Leaf Roll Virus)	یہ بیماری سست تیلے کی وجہ سے ہوتی ہے۔ سب سے پہلے پودے کے اوپر والے پتے متاثر ہوتے ہیں اور اس بیماری سے متاثرہ پودے کے پتے اکڑ جاتے ہیں اور پیلے ہو جاتے ہیں۔ ان کے کنارے اوپر کو مڑ کر درمیانی رگ کے ساتھ گول ہو جاتے ہیں اور پودے کی بڑھوتری رک جاتی ہے۔ زیرِ زمین آلو چھوٹے رہ جاتے ہیں۔	اس بیماری کے وائرس بیمار بیجوں میں پائے جاتے ہیں جو اس کے پھیلاؤ کا باعث بنتے ہیں۔ کھیت میں بیماری کا وائرس بیمار پودے سے تندرست پودے تک سست تیلے کے ذریعے پھیلتا ہے۔ بے موسمی آلو کے پودے بھی بیماری کا سبب بن سکتے ہیں۔	☆ تیلے یا رس چوسنے والے کیڑوں کے انسداد کے لئے مناسب زہروں کا استعمال کریں۔ ☆ بیج کے لئے آلو صحت مند پودوں سے حاصل کریں۔ ☆ بیمار پودے نظر آتے ہی کھیت سے نکال دیں۔ ☆ قوتِ مدافعت رکھنے والی اقسام کاشت کریں۔
آلو کا وائرس وائی (Potato Virus Y)	اس بیماری سے پودوں کے پتوں پر چتکبرے داغ بنتے ہیں اور پتے بوسیدہ ہو کر مر جاتے ہیں۔ بعض اوقات تنے پر بھورے رنگ کے داغ بنتے ہیں اور متاثرہ پتے مرجھانے کے بعد پودے کے ساتھ لٹک جاتے ہیں۔ یہ بیماری بھی سست تیلے کے ذریعے سے پھیلتی ہے۔ آلو چھوٹے اور پیداوار کم ہو جاتی ہے۔	یہ بیماری بھی بیمار سے تندرست پودے تک تیلے کے ذریعے پھیلتی ہے اور بے موسمی پودے بھی اس بیماری کے پھیلنے میں ممد و معاون ثابت ہوتے ہیں۔	☆ بیمار پودوں کو نظر آتے ہی بمع زیرِ زمین آلوؤں کے نکال دیں۔ ☆ قوتِ مدافعت رکھنے والی اقسام کاشت کریں۔ ☆ تصدیق شدہ بیج کاشت کریں۔ ☆ سست تیلے کو تلف کرنے کے لئے مناسب زہروں کا سپرے کریں۔
موزیک (Mosaic)	اس بیماری میں آلو کی مختلف اقسام آلو کی وائرس ایکس، ایس اور ایم شامل ہیں۔ آلو کی اکثر قسموں پر حملے کے بعد چتکبری علامات پتے کے اوپر نیچے دونوں حصوں پر ظاہر ہوتی ہیں جس سے پتوں پر شکنیں پڑ جاتی ہیں۔ اگر بیماری کا حملہ شدت اختیار کر جائے تو پتے بوسیدہ ہو کر مر جاتے ہیں۔ زیرِ زمین آلو کم اور چھوٹے بنتے ہیں۔	اس بیماری کا وائرس بیمار بیج میں ہوتا ہے۔ بیماری تندرست اور بیمار پودوں کے آپس میں چھونے سے بھی منتقل ہو سکتی ہے۔	☆ تصدیق شدہ بیج استعمال کیا جائے۔ ☆ کھیت کے بیمار پودے تندرست پودوں کو چھوئے بغیر نکال دیں۔ ☆ قوتِ مدافعت رکھنے والی اقسام کاشت کریں۔

فائیٹو پلازما (Phyto Plasma)	آلو کی یہ ایک نئی لیکن بہت نقصان دہ بیماری ہے جس سے نہ صرف آلو کی فصل بدنما ہوجاتی ہے بلکہ اس کی پیداوار بھی متاثر ہوتی ہے۔ پہلی قسم میں پودے قد میں چھوٹے رہ جاتے ہیں اور تنوں کی تعداد زیادہ ہوجاتی ہے۔ پتے چھوٹے اور اوپر کی جانب مڑے ہوئے ہوتے ہیں۔ دوسری قسم میں پودا بہت بڑا ہوجاتا ہے اور اس کے اوپر کا حصہ جھاڑو کی مانند ہوجاتا ہے۔ آلوؤں کی تعداد زیادہ لیکن سائز چھوٹا ہوجاتا ہے۔ پودوں پر کورے کا اثر بالکل نہیں ہوتا۔ پتوں کی رنگت گہری سبز اور گانٹھیں موٹی ہوجاتی ہیں۔	یہ بیماری آلو کا متاثرہ بیج استعمال کرنے اور بیمار کھیت میں آلو کی فصل کاشت کرنے سے پھیلتی ہے۔ بیماری ایسے کھیتوں میں بوائی کرنے سے بھی پیدا ہوجاتی ہے جن میں متاثرہ فصل کے پسماندہ فضلات موجود ہوں۔	☆ بیماری کے نمودار ہوتے ہی تمام متاثرہ پودوں کو کھیت سے نکال دیں اور اس عمل کو فصل کی برداشت تک جاری رکھیں۔ ☆ چونکہ یہ بیماری چست تیلے کی وجہ سے پھیلتی ہے لہذا اس کیڑے کا مکمل سدباب کریں اور ہر 8 تا 10 دن کے وقفے سے مناسب زہر کا سپرے کرتے رہیں۔ ☆ آلو کا بیج تندرست فصل سے حاصل کریں۔ ☆ متاثرہ کھیتوں میں دو تا تین سال تک آلو کی فصل کاشت نہ کریں۔ ☆ قوتِ مدافعت رکھنے والی اقسام کاشت کریں۔

آلو کے ضرر رساں کیڑے اور اِن کا انسداد

نام کیڑا	شناخت	نقصان	انسداد
چور کیڑا (Cut worm)	بالغ پروانہ بھورے رنگ کا اگلے پروں پر دو سیاہ دھاریاں اور ان کے درمیانی حصہ پر سیاہی مائل گردہ نما نشان پایا جاتا ہے۔ سنڈی کا رنگ سیاہی مائل اور لمبائی کے رخ دو سیاہ دھاریاں ہوتی ہیں۔ جب اس سنڈی کو چھوا جائے تو یہ ایک گول دائرے کی طرح سمٹ جاتی ہے۔	سنڈی ننھے پودوں کو رات کے وقت سطح زمین کے قریب سے کاٹ دیتی ہے اور دن کے وقت زمین میں چھپی رہتی ہے۔ پودے کے بالائی حصے جب سخت ہوجاتے ہیں اور نیچے آلو بن جاتے ہیں تو آلو کھانا شروع کر دیتی ہے اور آلو کو اندر سے کھوکھلا کر دیتی ہے۔	☆ کٹے ہوئے پودوں کے قریب زمین میں چھپی ہوئی سنڈیوں کو تلاش کرکے تلف کردیں۔ ☆ پروانے تلف کرنے کے لئے روشنی کے پھندے لگائیں۔ ☆ گوڈی کریں اور پانی دیں۔
چست تیلا (Jassid)	سبزی مائل پیلا ہوتا ہے۔ اگلے پروں اور سر کی چوٹی پر دو سیاہ دھبے ہوتے ہیں۔ بچے جسامت میں چھوٹے بے پر اور شکل میں بالغ سے مشابہ ہوتے ہیں۔	بالغ و بچے پتوں کی نچلی سطح سے رس چوستے ہیں۔ جس سے پودے کمزور ہوجاتے ہیں۔ شدید حملہ کی صورت میں پتے جھلسے ہوئے نظر آتے ہیں اور گرنے لگتے ہیں۔ مائیکوپلازمہ پھیلانے کا موجب ہے۔	☆ متبادل خوراکی پودے اور جڑی بوٹیاں تلف کریں۔ ☆ کسان دوست کیڑوں کی حوصلہ افزائی کریں۔
سست تیلہ (Aphid)	بالغ کیڑا سیاہی مائل سبز ہوتا ہے۔ پیٹ کے پچھلے حصے پر اوپر کی سطح پر دو چھوٹی نالیاں ہوتی ہیں۔	پتوں کی نچلی سطح سے رس چوستا ہے جس سے پودے کمزور ہوجاتے ہیں۔ یہ میٹھا لیس دار مادہ خارج کرتا ہے جس پر کالی پھپھوندی اُگ آتی ہے جس سے ضیائی تالیف کا عمل متاثر ہوتا ہے۔ یہ وائرسی امراض پھیلانے کا سبب بنتا ہے۔	☆ متبادل خوراکی پودے اور جڑی بوٹیاں تلف کریں۔ ☆ کرائی سوپرلا اور لیڈی برڈ بیٹل کی تعداد بڑھائیں۔
سفید مکھی (Whitefly)	جسم پیلا اور پر سفید ہوتے ہیں۔ مادہ پتوں کے نیچے ایک ایک کرکے انڈے دیتی ہے۔ بچے بیضوی اور چپٹے ہوتے ہیں جو پتوں کی نچلی سطح پر چپٹے رہتے ہیں۔	مکھی پتوں کی نچلی سطح رس چوس کر ان کو کمزور کرتی ہے۔ متاثرہ پودے پیلے ہوجاتے ہیں۔ یہ میٹھا لیس دار مادہ خارج کرتی ہے جس پر کالی پھپھوندی اُگ آتی ہے جس سے ضیائی تالیف کا عمل متاثر ہوتا ہے۔ یہ وائرسی امراض پھیلانے کا سبب بنتی ہے۔	☆ متبادل خوراکی پودے اور جڑی بوٹیاں تلف کریں۔ ☆ کسان دوست کیڑوں کی حوصلہ افزائی کریں۔
آلو کا پروانہ (Potato tuber moth)	پروانہ کا جسم اور اگلے پروں کا رنگ سرخی مائل بھورا ہوتا ہے۔ پروں کے کنارے جھالردار ہوتے ہیں۔ سنڈی کا رنگ بھورا اور جسم سبزی مائل ٹیالہ ہوتا ہے۔	میدانی علاقوں میں آلو کی فصل کو اس سے کوئی زیادہ نقصان نہیں پہنچتا۔ لیکن پہاڑی علاقوں میں جہاں عام حالات میں سرد گودام کے بغیر آلو ذخیرہ کئے جاتے ہیں۔ وہاں پروانہ آلوؤں کی آنکھوں پر انڈے دیتا ہے جس سے سنڈیاں نکل کر سرنگ بناتی ہوئی آلو میں داخل ہوتی ہے جس کی وجہ سے آلو گل سڑ جاتے ہیں۔	☆ آلوؤں پر مناسب مقدار میں مٹی چڑھائیں۔ فصل کی برداشت پر آلو کھیت میں کھلے نہ چھوڑ دیں بلکہ انہیں مٹی، گھاس یا بوریوں سے اچھی طرح ڈھانپ دیں۔ حملہ شدہ آلو چن کر زمین میں دبا دیں۔ پروانوں کی تلفی کے لئے روشنی کے پھندے لگائیں۔
امریکن سنڈی (Helicoverpa armigera) American Caterpillar	پروانہ زردی مائل بھورا جبکہ سنڈی سبزی مائل بھوری اور جسم پر لمبے رخ بھورے رنگ کی دھاریاں ہوتی ہیں۔	سنڈیاں پتوں کو کھا کر نقصان پہنچاتی ہیں۔ آجکل اس کا حملہ شدید ہو رہا ہے۔ اگر وقت پر تدارک نہ کیا جائے تو خاطر خواہ نقصان کا باعث بنتی ہے۔	☆ روشنی کے پھندے لگا کر پروانے تلف کریں۔ ☆ متبادل خوراکی پودے اور جڑی بوٹیاں تلف کریں۔ ☆ ٹرائی کو گراما کے کارڈ لگائیں۔ ☆ روشنی کے پھندے لگائیں۔

لشکری سنڈی (Army Worm)	پروانہ ہلکے بھورے رنگ کا ہوتا ہے۔ اگلے پر کالے بھورے ہوتے ہیں۔ جس پر سفید رنگ کی لکیروں کا جال سا بنا ہوتا ہے۔ سنڈی کا رنگ سبزی مائل بھورا یا کالا ہوتا ہے۔ اس پر سفید لکیریں ہوتی ہیں۔ سنڈی چھونے سے گول ہو کر نیچے گر جاتی ہے۔ انڈے پتوں کی نچلی طرف گچھوں میں ہوتے ہیں اور بھورے زرد رنگ کے بالوں سے ڈھکے ہوتے ہیں۔	چھوٹی سنڈیاں پتے کے نیچے بہت زیادہ تعداد میں ہوتی ہیں۔ پتے کو اس طرح کھاتی ہیں کہ صرف رگیں باقی رہ جاتی ہیں۔ سنڈیاں ایک کھیت کو کھانے کے بعد دوسرے کھیت میں لشکر کی صورت میں حملہ آور ہوتی ہیں۔	☆ جڑی بوٹیوں سے کھیتوں کو صاف رکھیں۔ ☆ حملہ شدہ پتوں کو سنڈیوں اور انڈوں سمیت توڑ کر تلف کریں۔ ☆ زہر کا استعمال صرف کھیت کے متاثرہ حصوں پر کیا جائے۔ ☆ متاثرہ کھیت کے اردگرد مناسب زہر کا دھوڑا کریں یا کھائی کھود کر اس میں پانی چھوڑ دیں اور اس پر مناسب مقدار میں مٹی کا تیل ڈالیں۔ ☆ روشنی کے پھندے لگائیں۔

نوٹ: ضرر رساں کیڑوں کے کیمیائی کنٹرول کے لئے زہر کا انتخاب محکمہ زراعت کے شعبہ توسیع اور پیسٹ وارننگ کے فیلڈ اسٹاف کے مشورہ سے کریں۔

زرعی معلومات کیلئے ہیلپ لائن اور ویب سائٹ

کاشتکار آلو و دیگر سبزیات کے کاشتی امور کے سلسلہ میں زرعی ہیلپ لائن 15000-0800 اور 29000-0800 پر روزانہ صبح آٹھ بجے سے شام آٹھ بجے تک مفت فون کر کے مفید مشورے حاصل کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ محکمہ زراعت کی ویب سائٹ www.agripunjab.gov.pk سے بھی معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ مزید معلومات کے لئے درجہ ذیل فون نمبرز پر رابطہ کریں۔

نمبر شمار	نام ادارہ	کوڈ نمبر	فون دفتر	فیکس نمبر	ای میل ایڈریس
1	ڈائریکٹر جنرل زراعت (توسیع و اڈاپٹو ریسرچ) پنجاب لاہور	042	99200732	99200743	agriextpb@gmail.com
2	ڈائریکٹر زراعت کوآرڈینیشن (ایف ٹی وائے آر) پنجاب لاہور	042	99200741	99200740	dacpunjab@gmail.com
3	پلانٹ پیتھالوجی ریسرچ انسٹیٹیوٹ جھنگ روڈ فیصل آباد	041	9201683	9201683	directorppri@yahoo.com
4	نظامت سبزیات ایوب زرعی ترقیاتی ادارہ جھنگ روڈ، فیصل آباد	041	9201678	9201679	directorvegetable@yahoo.com
5	انٹومالوجیکل ریسرچ انسٹیٹیوٹ ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ فیصل آباد	041	9201680	9201681	director_entofsd@yahoo.com
6	تحقیقاتی ادارہ برائے آلو ساہیوال	040	4301303	4301303	directorpotato@yahoo.com
7	ڈائریکٹر زراعت (ہارٹیکلچر توسیع)، لاہور	042	99203454	99203456	dahorticulture.ext@gmail.com

ڈائریکٹوریٹ آف ایگریکلچر زونل دفاتر

نمبر شمار	نام ادارہ	کوڈ نمبر	فون دفتر	فیکس نمبر	ای میل ایڈریس
1	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی اینڈ اے آر) شیخوپورہ	056	9200291	9200291	dafarmskp@gmail.com
2	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی اینڈ اے آر) گوجرانوالہ	055	9200200	9200200	daftgrw@gmail.com
3	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی اینڈ اے آر) وہاڑی	067	9201188	9201188	dafarmvehari@yahoo.com
4	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی اینڈ اے آر) سرگودھا	048	3711002	3711002	arfsgd49@yahoo.com
5	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی اینڈ اے آر) کروڑ، لیہ	0606	810113	810711	daftkaror@gmail.com
6	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی اینڈ اے آر) رحیم یار خان	068	-	-	daftrykhan@gmail.com
7	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی اینڈ اے آر) چکوال	0543	571110	571110	ssmsarfchk@hotmail.com

ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (توسیع)

نمبر شمار	نام ضلع	کوڈ نمبر	فون نمبر	فیکس نمبر	ای میل ایڈریس
1	اٹک	057	9316129	9316136	doa_agriext_atk@yahoo.com
2	بہاولپور	062	9255184	9255183	doaextbwp2010@gmail.com
3	بہاولنگر	063	9240124	9240125	ddaextbwn@gmail.com
4	بھکر	0453	9200144	9200144	doaextbkr@yahoo.com
5	چکوال	0543	551556	544027	doaextckl@gmail.com
6	ڈیرہ غازی خاں	064	9260143	9260144	ddaextdgk@gmail.com
7	فیصل آباد	041	9200754	2652701	ddaextfsd@gmail.com
8	گوجرانوالہ	055	9200195	9200203	ddaextensiongrw@gmail.com
9	گجرات	053	9260346	9260446	ddaegujrat@gmail.com
10	حافظ آباد	0547	525600	525600	doagriextension@gmail.com
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

doaejlm@yahoo.com	9270333	9270324	0544	جہلم	12
doagriculturekwl@gmail.com	9200060	9200060	065	خانیوال	13
doaextkhb@yahoo.com	920159	920158	0454	خوشاب	14
ddaeksr@gmail.com	2773354	9250042	049	قصور	15
doaelhr2009@yahoo.com	99200770	99200736	042	لاہور	16
jam_1575@yahoo.com	364481	9200106	0608	لودھراں	17
doaext.layyah@gmail.com	920301	920301	0606	لیہ	18
doaextmn@hotmail.com	9200319	9200748	061	ملتان	19
ddaagriextmzg@gmail.com	9200041	9200042	066	مظفرگڑھ	20
doagri.extmwi@gmail.com	920095	920095	0459	میانوالی	21
doa_extmbdin@yahoo.com	508390	508390	0546	منڈی بہاؤالدین	22
doanarowal@yahoo.com	411084	412379	0542	نارووال	23
doagriextok@live.com	9200265	9200264	044	اوکاڑہ	24
doapakpattan@gmail.com	352346	374242	0457	پاکپتن	25
do.agriext.rwp.pk@gmail.com	9292076	9292160	051	راولپنڈی	26
ddaextrp@gmail.com	688618	688618	0604	راجن پور	27
doagriryk@yahoo.com	9230130	9230129	068	رحیم یارخان	28
doaextskt@yahoo.com	9250312	9250311	052	سیالکوٹ	29
doaextentionsargodha@gmail.com	9230232	9230232	048	سرگودھا	30
doaextsahiwal@yahoo.com	4223176	9200185	040	ساہیوال	31
ddaeskp@gmail.com	3782232	9200263	056	شیخوپورہ	32
doextension_nns@yahoo.com	2876972	2876103	056	ننکانہ صاحب	33
doagrittsingh@yahoo.com	9201140	9201140	046	ٹوبہ ٹیک سنگھ	34
doaextvehari@hotmail.com	9201187	9201185	067	وہاڑی	35
chiniot.agri@yahoo.com	9210171	9210175	0476	چنیوٹ	36